مَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّہْہُ فِی الدِّیْنِ

الحمدُ للہ کہ کتاب فیضِ نصاب ذریعۂ رُشد وہدایت

مُسمّٰی بہ

انوارِ شریعت

کا پہلا حِصّہ :-

مؤلّفہ

حضرت علامہ حکیم قاری محبوب رضا خان صاحب مدظلہ العالی بریلوی

بی۔یو۔ٹی۔ایس (علیگ) فاضل السنہ شرقیہ

(تصنیف ۱۷۱ء)

پیش لفظ

52882

اردو زبان میں دینیات کا یہ رسالہ جس کا نام میں نے انوارِ شریعت رکھا ہے تبلیغی سلسلہ کی ایک کڑی ہے پہلا حصہ شائع کیا جا رہا ہے بقیہ حصص بھی انشاء اللہ تعالےٰ جلد مرتب ہو کر طبع ہو جائیں گے۔ حتی المقدور زبان کو آسان اور اندازِ بیان کو بطریقِ سوال و جواب ستھرا استعمال کیا ہے تاکہ بچّے، بچیاں اور کم تعلیم یافتہ لوگ بھی اِس سے استفادہ کر سکیں۔ اِس سلسلہ میں محبّی جناب سیٹھ حاجی عبدالستار حاجی محمد سیوانی (اُپلیٹیا) مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے طباعت کے مصارف برداشت فرما کر اس کو شائع فرما دیا۔ اللہ تعالےٰ ان کے کاروبار اور رزق و روزگار میں خیر و برکت عطا فرمائے اور مسلمانوں کو اِس کتابچے سے استفادہ کی توفیق دے آمین بجاہ سیّد المرسلین وصلی اللہ علیٰ خیر خلقہٖ محمّد و آلہٖ وصحابہٖ اجمعین۔

قاری محبوب رضا بریلوی غفرلہٗ
بی۔یو۔ٹی۔ ایس (علیگ)
خطیب جامع مسجد۔ کھوڑی گارڈن - کراچی۔

۱۹ ر جمادی الاوّل ۱۳۸۱ھ

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؛

اِسلامی تعلیم

حِصّہ اوّل

پہلا سبق

بُنیادِ اسلام

سوال :- اسلام کی بنیاد کتنی چیزوں پر ہے ۔

جواب :- پانچ چیزوں پر ۔

سوال :- وہ پانچ چیزیں کیا ہیں ۔

جواب :- پہلی ۔ کلمۂ شہادت پڑھنا یعنی گواہی دینا اِس بات کی کہ اللہ تعالےٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالےٰ

Marfat.com

کے بندے اور اُس کے سچے رسول ہیں۔ دوسری پانچوں وقت کی فرض نمازیں ادا کرنا۔ تیسری رمضان شریف کے پورے روزے رکھنا۔ چوتھی صاحب نصاب کو زکوٰۃ دینا (جس کے پاس ساڑھے سات تولہ سونا یا ساڑھے باون تولہ چاندی ہو وہ صاحب نصاب ہے)۔ اسکو ڈھائی روپیہ سیکڑہ یعنی اپنے مال کا چالیسواں حصّہ اللہ تعالےٰ کی راہ میں ہر سال دینا چاہیئے۔ پانچویں صاحب استطاعت کو حج کرنا۔ (صاحبِ استطاعت وہ شخص ہے جس کے پاس اتنا مال ہو کہ حج کا سفر خرچ نکال کے واپس آنے تک اپنے بال بچّوں کے روٹی کپڑے کا انتظام کر سکے) اِن پانچ چیزوں میں سے کسی ایک کا اِنکار بھی بالاتفاق کفر ہے۔

سوال :- کلمۂ طیّبہ کیا ہے۔

جواب :- لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

ترجمہ :- نہیں کوئی معبود مگر اللہ۔ محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

سوال :- کلمۂ شہادت کیا ہے۔

جواب :- اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ :- گواہی دیتا ہوں میں اِس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں میں اِس بات کی کہ محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اُس کے رسول ہیں۔

سوال :- سب نیکیوں اور عِبادتوں کی اصل کیا ہے۔

Marfat.com

جواب :- ایمان تمام عبادتوں اور سب نیکیوں کی اصل ہے۔ ایمان کی درستی کے بغیر کوئی نیکی اور کوئی عبادت اللہ تعالےٰ کے ہاں قبول نہیں ہو گی۔

سوال :- ایمان کے کتنے رُکن ہیں۔

جواب :- ایمان کے دو رُکن ہیں۔ اوّل: زبان سے اقرار کرنا۔ دوسرے دل سے سچ جاننا ان تمام باتوں کو جو اللہ تعالےٰ نے ہمارے حضرت محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمائیں۔

سوال :- ایمان کی کتنی قسمیں ہیں۔

جواب :- ایمان کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) ایمانِ مجمل : اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ

ترجمہ :- ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ

بِاَسْمَائِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ - اقرارٌ باللسان وتصدیق بالقلب۔

اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کیے۔

(۲) ایمانِ مفصل : اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ

ترجمہ :- ایمان لایا میں اللہ پر اور اُسکے ملائکہ پر اور اُسکی کتابوں پر اور اسکے رسولوں

وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی

پر اور یوم آخرت پر اور اس پر کہ اچھی اور بُری تقدیر اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہے اور

وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔

موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔

Marfat.com

دوسرا سبق (۲)

توحید:- اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ اس نے کسی کو نہیں جنا۔ اور نہ اس کو کسی نے جنا۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اُس نے سارا جہان زمین و آسمان بنائے۔ وہی سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ سب اس کے محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج نہیں۔ روزی دینا۔ جلانا۔ مارنا اسی کے اختیار میں ہے۔ وہ سب کا مالک ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ وہ تمام خوبیوں والا ہے۔ ہر عیب اور نقصان سے پاک ہے۔ وہ ہر ظاہر اور چھپی ہوئی چیز کو جانتا ہے۔ اس کے علم سے کوئی چیز باہر نہیں۔ اس کی ذات اور اس کی ساری خوبیاں ہمیشہ سے ہیں۔ دنیا کی ہر چیز اس کی پیدا کی ہوئی ہے۔ ہم اُس کے بندے ہیں وہ ہمارا مولا ہے۔ ہم پر ہمارے ماں باپ سے زیادہ مہربان ہے۔ ہمارے گناہوں کا بخشنے والا اور توبہ قبول فرمانے والا ہے۔ جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسکو

Marfat.com

چاہتا ذلیل کرتا ہے۔ اس کے حکم میں کوئی دم نہیں مار سکتا جسے چاہے امیر کر دے جسے چاہے فقیر بنا دے۔ جو کچھ کرتا ہے ٹھیک کرتا ہے۔ انصاف کرتا ہے۔ زندہ ہے۔ سونے اور اُونگھنے سے پاک ہے۔ اس میں کوئی تغیر نہیں آ سکتا۔ قدرت والا ہے جو چاہے کرے۔ سُننے والا، دیکھنے والا، کلام کرنے والا اور جاننے والا ہے۔ وہی باقی رہنے والا اور سب فنا ہونے والے ہیں۔ اُس کی نعمتیں بے اِنتہا ہیں۔ وہی عبادت کے لائق ہے۔

سوال :۔ سارا جہان کس نے بنایا۔

جواب :۔ اللہ تعالےٰ نے

سوال :۔ جہان کسے کہتے ہیں۔

جواب :۔ اللہ تعالےٰ کے سوا جو کچھ ہے اس کو جہان کہتے ہیں۔

سوال :۔ کیا جہان ہمیشہ سے ہے۔

جواب :۔ جی نہیں۔

سوال :۔ کیا جہان ہمیشہ رہے گا۔

جواب :۔ جی نہیں۔ جہان کی ہر چیز کے لئے ایک اندازہ مقرر ہے جس کے بعد وہ فنا ہو جائے گی۔

سوال :۔ کیا اللہ تعالےٰ کو برائیوں پر قدرت ہے۔

Marfat.com

جواب :- جی نہیں۔ اس لئے کہ برائی اس قابل نہیں کہ اللہ تعالےٰ کی قدرت میں داخل ہو۔ اللہ تعالےٰ ہر برائی سے پاک ہے۔

سوال :- کیا اللہ تعالےٰ جھوٹ بول سکتا ہے۔

جواب :- ہرگز نہیں۔ اس لئے کہ اللہ تعالےٰ ہر عیب سے پاک ہے اور جھوٹ عیب ہے۔

سوال :- کیا اللہ تعالےٰ ظلم کر سکتا ہے۔

جواب :- ہرگز نہیں۔ اس لئے کہ اللہ تعالےٰ ہر چیز کا مالک ہے اور مالک اپنی ملک میں جو چاہے کرے اس کو ظلم نہیں کہہ سکتے۔

سوال :- کیا اللہ تعالےٰ اپنا شریک پیدا کر سکتا ہے۔

جواب :- ہرگز نہیں۔ اس لئے کہ جس کو اللہ تعالےٰ پیدا کرے گا وہ اس کا بندہ ہوگا اور مخلوق لہٰذا شریک نہیں ہو سکتا۔

Marfat.com

تیسرا سبق (۳)

نبوّت کا بیان

اللہ تعالےٰ نے اپنی مخلوق کی ہدایت کے واسطے جن پاک بندوں کو اپنے احکام پہونچانے کے لئے بھیجا اُن کو نبی کہتے ہیں دوسرے لفظوں میں یوں سمجھو کہ نبی وہ برگزیدہ اِنسان ہیں جن کے پاس اللہ تعالےٰ کی وحی آتی ہے۔ یہ وحی کبھی فرشتہ لیکر آتا ہے اور کبھی فرشتے کے واسطے کے بغیر آتی ہے۔ نبی معصوم ہوتا ہے یعنی گناہوں سے پاک ہوتا ہے۔ اسکی عادتیں، خصلتیں سب پاکیزہ ہوتی ہیں۔ اس کا نام نسب، جسم، قول فعل سب اعلےٰ درجے کے ہوتے ہیں۔ وہ گھناؤنی باتوں سے پاک ہوتا ہے۔ نبی کی عقل کامل ہوتی ہے دنیا کا بڑے سے بڑا عقلمند نبی کی عقل کے کروڑویں درجہ تک بھی نہیں پہونچ سکتا۔ نبی کو اللہ تعالےٰ غیب کا عِلم عطا فرماتا ہے جس سے وہ چھپی ہوئی چیزوں کو جان لیتا ہے اور لوگوں کو آئندہ ہونے والی باتیں بتاتا ہے۔ وہ دن رات اللہ تعالےٰ کی بندگی اور عبادت میں لگا رہتا ہے۔ بندوں کو اللہ تعالےٰ کے احکام پہنچاتا ہے۔ بھلائی کا راستہ دِکھاتا ہے۔ نبوت اللہ تعالےٰ کی

Marfat.com

بارگاہ میں ایک بہت بلند اور بڑا مرتبہ ہے۔ کوئی شخص اس کو اپنی کوشش سے حاصل نہیں کر سکتا۔ چاہے کتنی ہی عبادت کرے ساری عمر روزے رکھے۔ رات رات بھر سجدوں میں رویا کرے۔ اپنا تمام مال خدا کی راہ میں خرچ کر دے۔ غرض جسقدر چاہے اچھے کام کرے مگر نبوّت کے مرتبے کو حاصل نہیں کر سکتا۔ نبوّت اللہ تعالےٰ کا فضل ہے اُس نے جسے چاہا عطا فرما دیا۔ نبی کی فرمانبرداری اور اطاعت فرض ہے۔ نبی تمام مخلوق سے افضل ہوتا ہے۔ اس کی تعظیم و توقیر فرض ہے اور اس کی ادنےٰ توہین یا انکار کفر ہے نبی سے محبت رکھنا اور اس کی دل سے عزّت کرنا عین ایمان ہے۔ جو نبی نئی شریعت لائے اُسکو رسول کہتے ہیں۔ سب انبیا علیہم السلام زندہ ہیں جس طرح دنیا میں تھے۔ ایک آن کے لئے اُن پر مَوت طاری ہو گئی پھر زندہ ہو گئے۔ دنیا میں سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام تشریف لائے وہ سب انسانوں کے باپ ہیں۔ ان سے پہلے اِنسانوں کا سِلسلہ نہ تھا سب سے پہلے اللہ تعالےٰ نے اپنی قدرتِ کاملہ سے آدم علیہ السلام کو بے ماں، باپ کے پیدا فرمایا پھر اُن سے حضرت حوّا کو پیدا فرمایا۔ سب آدمی اِن دونوں کی اولاد ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے آدم علیہ السّلام کو سب چیزوں کے ناموں کا عِلم عطا فرمایا۔ فرشتوں کو ان کے سجدہ کا حکم دیا۔ ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم اللہ تعالےٰ کے پیارے نبی

Marfat.com

اور سب نبیوں کے سردار ہیں۔ آپ آخری نبی ہیں۔ آپ پر نبوت کا سلسلہ ختم ہوگیا اب کوئی نبی پیدا نہیں ہوسکتا۔ جو شخص آپ کو آخری نبی نہ مانے وہ کافر ہے۔ تمام انبیاء کو جو کمالات جُدا جُدا ملے وہ سب ہمارے حضور علیہ السلام کی ذاتِ عالی میں اللہ تعالےٰ نے جمع فرما دیئے اور دوسرے انبیاء علیہم السلام کے تمام کمالات کے علاوہ اور بہت سے خاص کمالات حضور سیدِ عالم صلے اللہ علیہ وسلم کو عنایت فرمائے۔ حضور علیہ السلام اللہ تعالےٰ کے محبوب ہیں۔

سوال :۔ کیا جن اور فرشتے بھی نبی ہوتے ہیں۔

جواب :۔ نہیں۔ نبی صرف انسانوں ہی میں سے ہوتے ہیں اور انسانوں میں سے بھی صرف مَرد نبی ہوئے ہیں کوئی عورت نہیں ہوئی۔

سوال :۔ وحی کسے کہتے ہیں۔

جواب :۔ وحی پیغامِ الٰہی کو کہتے ہیں۔

سوال :۔ کیا غیر نبی کے پاس کبھی وحی آتی ہے۔

جواب :۔ وحی نبوت غیر نبی کے پاس نہیں آتی۔ جو اس کا قائل ہو وہ کافر ہے۔

سوال :۔ معصوم کسے کہتے ہیں۔

جواب :۔ جس سے گناہ ممکن نہ ہو اُس کو معصوم کہتے ہیں۔

سوال :۔ معصوم کون لوگ ہیں۔

Marfat.com

جواب :- انبیاء اور فرشتے معصوم ہوتے ہیں۔

سوال :- کیا امام اور اولیاء بھی معصوم ہوتے ہیں۔

جواب :- صرف انبیاء اور فرشتے معصوم ہیں اور کوئی معصوم نہیں اماموں اور اولیاء اللہ کو معصوم نہیں کہہ سکتے۔ اگرچہ ان سے کوئی گناہ سرزد نہ ہو۔

سوال :- فرشتوں نے آدم علیہ السلام کو کیسا سجدہ کیا تھا۔

جواب :- یہ تعظیمی سجدہ تھا جو اگلی شریعتوں میں جائز تھا۔ ہماری شریعت میں جائز نہیں ہے اور عبادت کا سجدہ اگلی شریعتوں میں بھی خدا کے سوا کسی کے لئے جائز نہیں ہوا۔

Marfat.com

(۴)
چوتھا سبق

مُعجزات کا بیان

وہ عجیب وغریب کام جو عادتًا ناممکن ہوں جیسے مُردوں کو زندہ کرنا۔ اشارہ سے چاند کے دو ٹکڑے کر دینا۔ ڈوبے ہوئے سورج کو واپس کر لینا۔ انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری کر دینا۔ ایسی عجیب وغریب باتیں اگر نبوّت کا دعوےٰ کرنیوالے سے اس کی تائید میں ظاہر ہوں تو اُنکو معجزہ کہتے ہیں مُعجزات انبیا علیہم السّلام کی نبوّت کی دلیل ہوتے ہیں جسکو دیکھ کر انسان اُن کی سچّائی کا یقین کر لیتا ہے اور اُن کی نبوّت کا قائل ہو جاتا ہے۔ کوئی جھوٹا شخص اگر نبوّت کا دعوےٰ کرے تو وہ معجزہ ہرگز نہیں دِکھا سکتا۔ ہمارے حضور سیّدِ عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے معجزات بہت زیادہ ہیں جن میں معراج شریف بہت مشہور معجزہ ہے۔ حضور علیہ السّلام رات کے بہت تھوڑے حصّے میں مکّہ شریف سے بیتُ المقدس تشریف لے گئے وہاں انبیاء علیہم السّلام کی امامت فرمائی۔ بیت المقدس سے آسمانوں پر تشریف لے گئے اللہ تعالےٰ کے قربِ خاص سے مشرف ہوئے یہ رُتبہ کسی اور نبی کو نہیں مِلا۔ اللہ تعالےٰ کا جمال اپنی

Marfat.com

آنکھوں سے دیکھا۔ کلامِ الٰہی سُنا۔ جنت و دوزخ کی سیر کی۔ زمین و آسمان کے تمام فرشتے دیکھے۔ مکہ شریف سے بیتُ المقدس جاتے ہوئے جو قافلے راہ میں ملے تھے اُن کا آنکھوں دیکھا حال صبح کو بیان فرمادیا۔

سوال :- ہمارے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کہاں پیدا ہوئے۔

جواب :- شہرِ مکّہ شریف میں۔

سوال :- مکّہ شریف کِس ملک میں ہے۔

جواب :- مکّہ شریف ملکِ عرب میں ہے۔

سوال :- حضور علیہ السلام کب پیدا ہوئے۔

جواب :- حضور علیہ السّلام ۱۲ ربیع الاوّل پیر کے دن ۵۷۱ء کو پیدا ہوئے۔

سوال :- آپ کے والد اور والدہ کے نام کیا تھے۔

جواب :- آپ کے والدِ بزرگوار کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ ماجدہ کا نام حضرت آمنہ تھا۔

سوال :- آپ کے دادا کا نام کیا تھا۔

جواب :- آپ کے دادا کا نام حضرت عبدالمطلب تھا۔

سوال :- حضور علیہ السّلام کی عمر شریف کتنی ہے۔

جواب :- آپ کی عمر شریف ۶۳ سال ہوئی۔

Marfat.com

سوال :- آپ تمام عمر کہاں رہے۔

جواب :- آپ ۵۳ سال کی عمر تک مکّہ شریف میں رہے اور اُس کے بعد اللہ تعالےٰ کے حکم سے ہجرت کر کے مدینہ تشریف لے گئے اور دس سال وہاں قیام فرمایا وہیں وفات پائی اور وہیں آپکا مزار شریف ہے۔

سوال :- آپ نے اپنی نبوّت کا اعلان کس عمر میں فرمایا۔

جواب :- چالیس سال کی عمر میں۔

⑤

پانچواں(۵) سبق

قُرآن مجیدُ کا بیان

قرآن مجیدُ اللہ تعالےٰ کا کلام ہے جو اُس نے اپنے بندوں کی رہنمائی اور ہدایت کے لئے حضرت محُمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر اُتارا جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر توریت اور حضرت داؤد علیہ السّلام پر زبور اور حضرت عیسیٰ علیہ السّلام پر انجیل اُتاری۔ مسلمانوں کا ان سب کتابوں پر ایمان ہے۔ یہ سب کتابیں برحق ہیں۔ مگر اب یہ کتابیں اپنی اصل حالت پر نہیں ہیں۔ اگلے زمانے کے شریر لوگوں نے اپنی طرف سے ان میں کمی

Marfat.com

بیشی کر کے ان کو بدل ڈالا۔ قرآن شریف کی حفاظت اللہ تعالےٰ نے اپنے ذمہ لی ہے اِس لیئے وہ آج بھی ویسا ہی ہے جیسا کہ نازل ہوا تھا۔ ایک حرف کا بھی فرق نہیں ہے۔ قرآن شریف میں سارے علوم ہیں اور وہ بے مثل کتاب ہے۔ تمام انسان جنّات اور فرشتے بھی مِل کر قرآن شریف کی ایک چھوٹی سی آیت کا جواب نہیں بنا سکتے۔

سوال :- کیسے معلوم ہوا کہ قرآن شریف اللہ تعالےٰ کی کتاب ہے۔

جواب :- تمام مخلوق مِل کر بھی قرآن شریف کا جواب نہیں بنا سکتی اور اگر یہ انسان کا کلام ہوتا تو اس جیسا کلام لوگ ضرور بنا لیتے۔ اِس لئے معلوم ہوا کہ یہ اللہ تعالےٰ کا کلام ہے۔ پھر یہ کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن اللہ تعالےٰ کی کتاب ہے جو اُس نے مجھ پر اُتاری ہے۔

سوال :- کیا پورا قرآن شریف ایک مرتبہ اُترا یا تھوڑا تھوڑا نازل ہوا۔

جواب :- لوحِ محفوظ سے آسمانِ دنیا پر پورا قرآن ایک ہی مرتبہ نازل ہوا۔ اور حضور علیہ السّلام پر تھوڑا تھوڑا اُترا کبھی ایک آیت کبھی چند آیتیں۔ کبھی ایک سورۃ۔ جتنی جتنی ضرورت ہوتی گئی نازل ہوتا گیا۔

Marfat.com

سوال :- لوحِ محفوظ کسے کہتے ہیں ۔

جواب :- لوحِ محفوظ ایک آسمان کا نام ہے۔ جس میں قرآن شریف لکھا ہوا ہے ۔

سوال :- پورا قرآن شریف کتنی مدّت میں نازل ہوا ۔

جواب :- ۲۳ برس میں نازل ہوا ۔

سوال :- قرآن شریف کس طرح نازل ہوا ۔

جواب :- حضرت جبرئیل علیہ السلام آکر کوئی آیت یا سورۃ محمّد رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کو سناتے تھے اور حضور علیہ السّلام اس کو حفظ کر کے لکھوا دیتے تھے ۔

سوال :- حضرت جبرئیل علیہ السّلام کون ہیں ۔

جواب :- فرشتے ہیں ۔ اللہ تعالےٰ کے احکام پیغمبروں کے پاس لاتے تھے ۔

سوال :- قرآن شریف میں دوسری آسمانی کتابوں کی طرح ملاوٹ کیوں نہیں ہوئی ۔

جواب :- اس لئے کہ اس کی نگہبانی اللہ تعالےٰ نے اپنے ذمّہ لی ہے ۔

❖

Marfat.com

(۶)
چھٹا سبق
اِسلام کے احکام

سوال :- اِسلام کے اَحکام کیا ہیں۔

جواب :- (۱) فرض (۲) واجب (۳) سُنّت (۴) مستحب (۵) مُباح (۶) حلال (۷) حرام (۸) مکروہ (۹) مفسد وغیرہ۔

سوال :- فرض کسے کہتے ہیں۔

جواب :- جو دلیل یقینی سے ثابت ہوا ہو یعنی جس میں کسی قسم کا شک و شبُہ نہ ہو اِس کا حکم یہ ہے کہ اِس پر عمل کرنے سے ثواب اور ترک کرنے سے عذاب ہوتا ہے جیسے پنجوقتہ نماز۔ رمضان شریف کے روزے۔ حج۔ زکوٰۃ۔ فرض کا اِنکار کرنے والا کافر ہے۔

سوال :- واجب کسے کہتے ہیں۔

جواب :- واجب وہ ہے جو دلیل ظنی سے ثابت ہوا ہو۔ یعنی جس میں شک و شبہ کی گنجائش ہو۔ اِس کا حکم یہ ہے کہ اِس پر عمل کرنے

Marfat.com

سے ثواب اور ترک کرنے سے عذاب ہوتا ہے۔ جیسے وِتر نماز۔
اِس کا اِنکار کرنے والا کافر نہیں ہوگا۔

سوال :۔ سنّت کِسے کہتے ہیں۔

جواب :۔ سنت اس دینی طریقے کا نام ہے جسے رسول اللہ صلّے اللہ علیہ وسلّم یا صحابہٗ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے اچھا جان کر اختیار کیا ہو لیکن فرض وواجب کی طرح نہیں۔ اِس کی دو قسمیں ہیں۔
۱۔ سنّتِ مؤکدہ ۲۔ سنّتِ غیر مؤکدہ اسکو سنّتِ زائدہ بھی کہتے ہیں

سوال :۔ سنّتِ مؤکدہ کسے کہتے ہیں۔

جواب :۔ سنّتِ مؤکدہ اسے کہتے ہیں جو رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے عبادت کے طریقے پر ہمیشہ کیا ہو۔ اگرچہ دو ایک مرتبہ ترک بھی کر دیا ہو یا اس کے کرنے کا حکم دیا ہو۔ یا صحابہٗ کرام رضی اللہ عنہم نے ہمیشہ اس پر عمل کیا ہو اور اگر کبھی اتفاق سے ترک کیا ہو تو حضور علیہ السّلام نے منع نہ فرمایا ہو۔ اس پر عمل کرنے سے ثواب اور سُستی کی وجہ سے ترک کرنے سے عتاب ہوتا ہے یعنی اللہ تعالےٰ ناراض ہوتا ہے جیسے جماعت۔ اذان۔ اقامت۔ اور فجر کی سُنّتیں وغیرہ۔

سوال :۔ سنّتِ غیر مؤکّدہ کسے کہتے ہیں۔

Marfat.com

جواب :۔ سنّت غیر مؤکدہ وہ ہے جس کو حضور علیہ السلام نے عادت کے طور پر ہمیشہ کیا ہو۔ اِس کے کرنے سے ثواب مِلتا ہے اور نہ کرنے سے عذاب نہیں ہوتا جیسے رکوع و سجود میں طول دینا وغیرہ۔

سوال :۔ مستحب کسے کہتے ہیں۔

جواب :۔ مستحب وہ ہے جسے رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے کبھی کبھی کیا ہو اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم۔ تابعین۔ تبع تابعین اور علماءِ کرام نے اُسے اَچھا جانا ہو۔ یا جس فعل کو صحابہ نے حضور علیہ السلام کے رُوبرُو کیا ہو اور حضور علیہ السلام نے اُس کو منع نہ فرمایا ہو۔

سوال :۔ مُباح کِسے کہتے ہیں۔

جواب :۔ مُباح وہ ہے جس کا کرنا اور نہ کرنا دونوں برابر ہوں کرنے سے ثواب نہیں ملتا اور نہ کرنے سے عذاب نہیں ہوتا۔ جیسے اچھا کھانا، اچھا پہننا وغیرہ۔

سوال :۔ حرام کسے کہتے ہیں۔

جواب :۔ حرام وہ ہے جس کی حرمت دلیلِ قطعی سے ثابت ہو لعینی جیکے حرام ہونے میں کوئی شک وشبہ نہ ہو اس کا نہ کرنا ثواب اور کرنا موجبِ عذاب ہے اور اس کو مباح وحلال جاننا بالاتفاق کفر ہے

Marfat.com

جیسے شراب پینا ۔ زِنا کرنا ۔ جُوا کھیلنا ۔ سُود کھانا وغیرہ ۔

سوال :۔ حلال کسے کہتے ہیں ۔

جواب :۔ حلال وہ ہے جس کی حرمت یا کراہت پر کوئی دلیل نہ ہو بلکہ اس کے حلال ہونے کی کہیں کوئی دلیل مل جائے جیسے غیر محرمات سے نِکاح کرنا حلال ہے ۔

سوال :۔ حلال اور مباح میں کیا فرق ہے ۔

جواب :۔ حلال عام ہے اور مُباح خاص یعنی ہر مباح کو حلال کہہ سکتے ہیں مگر ہر حلال کو مُباح نہیں کہہ سکتے جیسے فرض و واجب کو حلال کہہ سکتے ہیں مگر مُباح نہیں کہہ سکتے ۔

سوال :۔ مکروہ کسے کہتے ہیں ۔

جواب :۔ مکروہ وہ ہے جس کا نہ کرنا اس کے کرنے سے افضل و اعلیٰ ہو ۔ اس کی دو قسمیں ہیں ۱؎ مکروہ تنزیہی ۲؎ مکروہ تحریمی ۔

سوال :۔ مکروہ تحریمی کسے کہتے ہیں ۔

جواب :۔ مکروہ تحریمی وہ ہے جس کی حرمت دلیل ظنی سے ثابت ہو یعنی جس کے حرام ہونے میں شک و شبہ پایا جائے اس کے کرنے سے عذاب کا خوف ہے اور نہ کرنے میں ثواب ہے لیکن اس کو حلال اور مباح جاننا کفر نہیں ۔

Marfat.com

سوال :۔ مکروہِ تنزیہی کسے کہتے ہیں ۔

جواب :۔ مکروہِ تنزیہی وہ ہے جس سے بچنا بہتر اور ثواب ہے ۔

سوال :۔ مفسد کسے کہتے ہیں ۔

جواب :۔ مفسد وہ ہے جو عمل شرعی کو بگاڑ دے اِس کے قصداً کرنے سے عذاب ہوتا ہے اور اس سے عمل باطل ہو جاتا ہے ۔

(۷) ساتواں سبق

کِتابُ الطّہارۃ ۔ غسل کا بیان

سوال :۔ غسل میں کتنے فرض ہیں ۔

جواب :۔ غسل میں تین فرض ہیں ۔ (۱) مضمضہ یعنی کلی کرنا اس طرح کہ سارے منہ میں پانی پہونچ جائے ۔ اگر روزہ دار نہ ہو تو کلی کے ساتھ غرغرہ بھی کرے ۔ (۲) استنشاق یعنی ناک میں پانی چڑھانا ۔ (۳) تمام بدن پر پانی بہانا اس طرح کہ بال برابر جگہ بھی خشک نہ رہے اگر بدن کا کوئی حِصّہ بھی خشک رہ گیا تو غسل نہ ہوگا ۔

سوال :۔ غسل کرنے کا مسنون طریقہ کیا ہے ۔

52882

Marfat.com

جواب :۔ غسل کرنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ جس شخص پر غسل واجب ہو اس کو چاہیئے کہ پہلے دونوں ہاتھ پہنچوں تک تین بار دُھو کر پاک کرے پھر شرم گاہ کو خوب اچھی طرح دھوئے پھر وضو کرے اس کے بعد سارے بدن پر تین بار پانی بہائے اگر غسل خانہ میں کیچڑ ہو تو پیروں کو وضو کے بعد نہ دھوئے بلکہ غسل کرنے کے بعد پاک جگہ پر پیر دھوئے۔

وضو کا بیان

سوال :۔ وضو میں کتنے فرض ہیں۔

جواب :۔ وضو میں چار فرض ہیں۔ ۱؎ اول سارے منہ کا دھونا، ماتھے کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور دونوں کانوں تک ۲؎ دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت دھونا۔ ۳؎ چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ ۴؎ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

سوال :۔ وضو میں کوئی واجب بھی ہے۔

جواب :۔ وضو میں کوئی واجب نہیں۔

سوال :۔ وضو کرنے کا مسنون طریقہ کیا ہے۔

جواب :۔ وضو کرنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Marfat.com

پڑھ کر دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک ۳ بار دھوئے پھر داہنے چلو میں پانی
لے کر تین بار کلی معہ مسواک کے کرے یعنی کلمہ کی انگلی یا کسی پاک لکڑی
سے دانتوں کو مل کر مضمضہ کرے۔ پھر داہنے چلو میں پانی لے کر تین
بار ناک میں چڑھائے اور بائیں ہاتھ سے ناک سنکے۔ پھر دونوں
ہاتھوں میں پانی لے کر تین بار تمام منہ پر بہائے پھر تین بار دونوں
ہاتھوں کو انگلیوں کے سروں سے لے کر کہنیوں سمیت دھوئے
پہلے داہنا ہاتھ پھر بایاں۔ اس کے بعد تمام سر کا مسح کر کے دونوں
کانوں اور گردن کا مسح بھی کرے۔ اس کے بعد دونوں پیروں کو
ٹخنوں سمیت تین بار دھوئے پہلے دایاں پیر پھر بایاں۔ اب
وضو تمام ہوا۔

نواقضِ وُضو کا بیان

سوال :۔ وضو کو توڑنے والی کون کون سی چیزیں ہیں۔

جواب :۔ پیشاب یا پاخانہ کی راہ سے کسی چیز کا خارج ہونا اگرچہ ہوا ہو
اور خون یا پیپ یا اس کا پانی زخم سے نکل کر ایسی جگہ تک پہنچ
جائے جس کا دھونا غسل میں فرض تھا۔ یا غافل ہو کر سو جانا
یا ایسی ٹیک لگا کر سو جانا کہ اگر اس کو ہٹا لیں تو سونے والا گر پڑے

Marfat.com

یا نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا یا منہ بھر کر قے کرنا۔ یا غشی کا آجانا۔ یا نشہ پی کر مست ہو جانا۔ یا پاگل ہو جانا یہ چیزیں وضو کو توڑنے والی ہیں انکو نواقض وضو کہتے ہیں۔

⁂

آٹھواں (۸) سبق

پیشاب و پاخانہ کے آداب

سوال:۔ پیشاب کرنے کے آداب کیا ہیں۔

جواب:۔ ہر شخص کو چاہیئے کہ جب پیشاب کرنے کو بیٹھے تو مٹی کا ڈھیلا ہاتھ میں رکھے اور پیشاب سے فارغ ہو کر پیشاب کی نالی کے منہ کو ڈھیلے سے اچھی طرح خشک کرے کہ پیشاب کی تری ڈھیلے میں جذب ہو جائے۔ پھر ڈھیلا پھینک دے اور پیشاب کے مقام کو پانی سے دھو کر پاک کرے اس کو استنجا کرنا کہتے ہیں۔ پیشاب بیٹھ کر کرنا چاہیئے۔ کھڑے ہو کر نہ کرے مگر کسی عذر کی وجہ سے کھڑے ہو کر کر سکتا ہے۔

سوال:۔ پاخانہ کے آداب کیا ہیں۔

Marfat.com

جواب :۔ ہر مسلمان پر لازم ہے کہ جب پاخانہ کے لئے بیٹھے تو کعبہ شریف کی طرف منہ یا پیٹھ کر کے نہ بیٹھے۔ پاخانہ کرنے کے بعد پاخانہ کی جگہ کو تین یا پانچ ڈھیلوں سے خوب صاف کر کے پانی سے خوب پاک کرے کہ پاخانہ کی جگہ چکنائی نہ رہے۔

تیمّم کا بیان

سوال :۔ تیمّم کس حالت میں کرنا چاہیئے۔

جواب :۔ تیمّم اس وقت کرنا چاہیئے جب دائیں، بائیں اور پیچھے ایک ایک میل اور آگے دو میل تک پانی نہ ملے یا اس کے پاس رسّی اور ڈول نہ ہو۔ یا پانی پر ایسے دشمن کا قبضہ ہو جس سے جان، مال یا آبرو کا خطرہ ہو یا پانی بہت مہنگا ملتا ہو یا پانی اتنا کم ہو کہ اگر وضو کرے تو خود یا اپنا جانور پیاسا رہ جائے یا پانی کے استعمال سے بیماری کا خوف ہو ان سب صورتوں میں تیمّم کر سکتا ہے۔

سوال :۔ تیمّم کس چیز پر کر سکتا ہے۔

جواب :۔ پاک مٹی یا پاک گرد آلود کپڑے یا پاک دیوار پر تیمّم کر سکتا ہے۔

سوال :۔ تیمّم کرنے کا طریقہ کیا ہے۔

Marfat.com

جواب: تیمّم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دل میں تیمم کی نیت کرے پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو کشادہ کر کے پاک مٹی یا پاک گرد آلود کپڑے یا پاک دیوار پر دونوں ہاتھوں کو مار کر پورے منہ پر اسطرح پھیرے کہ بال برابر جگہ بھی نہ چھوٹے پھر دوسری ضرب مار کر داہنے ہاتھ پر بایاں ہاتھ اور بائیں ہاتھ پر داہنا ہاتھ انگلیوں کے سرے سے کہنیوں سمیت اس طرح پھیرے کہ بال برابر جگہ بھی نہ چھوٹے انگلیوں کی گھائیوں میں اور داڑھی میں خلال کرے۔ اگر انگوٹھی پہنے ہو تو اس کو بھی حرکت دے تاکہ تیمم پورا ہو جائے۔ یہی طریقہ غسل کے تیمّم کا ہے۔

نواں (۹) سبق

اذان کا بیان

سوال:۔ اذان کسے کہتے ہیں۔

جواب:۔ اذان ان الفاظ کو کہتے ہیں جو پنجوقتہ نمازوں سے پہلے مؤذن کھڑے ہو کر بلند آواز سے عربی زبان میں کہتا ہے۔

سوال:۔ اذان کس وقت دی جاتی ہے۔

Marfat.com

جواب :- اذان ہر فرض نماز سے اتنے پہلے دی جاتی ہے کہ نمازی اذان کو سُنکر مسجد میں آئیں اور وضو اور سنّتوں سے فارغ ہو کر جماعت میں شامل ہو جائیں۔ صرف مغرب کی اذان ختم ہوتے ہی نماز شروع کر دینی چاہیئے۔

سوال :- اذان کہاں دی جانی چاہیئے۔

جواب :- اذان کے لئے کوئی مقام مخصوص نہیں۔ شہر ہو یا جنگل۔ جماعت سے نماز پڑھے یا تنہا۔ البتہ مسجد سے باہر اذان دنیا چاہیئے۔ مسجد میں اذان دنیا مکروہ ہے۔

سوال :- اذان دینے کا کیا طریقہ ہے۔

جواب :- اذان دینے کا یہ طریقہ ہے کہ مؤذّن قبلہ رُو کھڑے ہو کر کلمہ کی دونوں اُنگلیاں اپنے کانوں میں لگا کر بلند آواز سے یہ الفاظ کہے :-

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

ترجمہ :- اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ
میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ
میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں

Marfat.com

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ   حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

نماز کے لئے آؤ   نماز کے لئے آؤ

حَیَّ عَلَی الفَلَاح   حَیَّ عَلَی الفَلَاح

کامیابی کی طرف آؤ   کامیابی کی طرف آؤ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ   اَللّٰہُ اَکْبَرُ   لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ سب سے بڑا ہے   اللہ سب سے بڑا ہے   اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

یہ اذان پنجوقتہ نمازوں کے لئے شارع علیہ السّلام نے مقرر فرمائی ہے لیکن فجر کی اذان میں حی علی الفلاح کے بعد اَلصّلوٰۃ خیرٌ من النوم (نماز نیند سے بہتر ہے) دو مرتبہ کہے اور ہر اذان میں حی علی الصلوٰۃ کہتے ہوئے داہنی طرف اور حی علی الفلاح کہتے ہوئے بائیں طرف مُنہ گھمائے۔ مگر خیال رہے کہ سینہ نہ گھومے۔

سوال :- اذان کے بعد کون سی دعا پڑھتے ہیں۔

جواب :- اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ

ترجمہ :- اے اللہ رب اس پوری دعا کے اور کھڑی ہونے والی نماز کے

اَلْقَائِمَۃِ اٰتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ

عطا فرما ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ

الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاجْعَلْنَا

اور مبعوث فرما ان کو اس مقام محمود میں جس کا تو نے وعدہ فرمایا اُن سے اور کر ہم کو

Marfat.com

فِیْ شَفَاعَتِہٖ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادِ ؕ

ان کی شفاعت میں قیامت کے دن بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرے گا۔

سوال :۔ اقامت کسے کہتے ہیں اور اس کا وقت کیا ہے۔

جواب :۔ اذان کے الفاظ میں حی علی الفلاح کے بعد دو بار قد قامت الصلوٰۃ زیادہ کر دیں تو اس کو اقامت یا تکبیر کہتے ہیں۔ اقامت ہر فرض نماز سے پہلے اور تکبیر تحریمہ سے متصل کہنا چاہیئے۔ خواہ مسجد ہو یا میدان، جماعت سے نماز پڑھے یا تنہا۔ اقامت کی آواز اذان کی آواز سے پست رہنا چاہیئے۔

سوال :۔ اقامت کے وقت نمازیوں کو کیا کرنا چاہیئے۔

جواب :۔ اقامت کے وقت نمازی اپنی اپنی جگہ پر خاموش بیٹھے رہیں جب مکبّر حی علی الفلاح کہے تو صفیں درست کر کے کھڑے ہو جائیں۔

سوال :۔ اگر اقامت کے شروع میں کھڑے ہو جائیں تو کیا حرج ہے۔

جواب :۔ اقامت کے شروع میں کھڑا ہونا آداب نماز کے خلاف ہے۔

سوال :۔ اذان دینے والے اور اقامت کہنے والے کو کیا کہتے ہیں۔

جواب :۔ اذان دینے والے کو مؤذّن اور اقامت کہنے والے کو مُکبّر کہتے ہیں۔

۞

Marfat.com

دسواں (۱۰) سبق

کِتَابُ الصَّلٰوۃ

پنجگانہ نمازوں کے اوقات

سوال :- پنجوقتہ نمازوں کے نام کیا ہیں۔

جواب :- ۱ فجر ۲ ظہر ۳ عصر ۴ مغرب ۵ عشار۔

سوال :- ہر ایک نماز کا وقت کب سے کب تک ہے۔

جواب :- فجر :- فجر کی نماز کا وقت صبح صادق سے لے کر سورج کی کرن پھوٹنے سے پہلے تک ہے۔ **ظہر :-** ظہر کی نماز کا وقت سورج ڈھلنے سے شروع ہو کر شئے کے سایۂ اصلی پر دوگنا سایہ زیادہ ہونے تک رہتا ہے۔ سایۂ اصلی شئے کے اس سایہ کو کہتے ہیں جو سورج کے نصفُ النہار حقیقی کے وقت ہوتا ہے۔ سایۂ اصلی موسم کے لحاظ سے گھٹتا بڑھتا رہتا ہے۔ نصف النہار حقیقی وہ وقت ہے جب سورج بیچ آسمان پر آجائے۔ **عصر :-** عصر کی نماز کا وقت شئے کے سایۂ اصلی پر دوگنا سایہ زیادہ ہونے کے وقت سے سورج

Marfat.com

کے غروب ہونے سے پہلے تک رہتا ہے۔ **مغرب:**۔ مغرب کی نماز کا وقت سورج کے غروب ہوتے ہی شروع ہو جاتا ہے۔ اور سورج کے غروب کے بعد آسمان کے کناروں پر جو سفیدی ظاہر ہوتی ہے اس کے سیاہی میں بدلنے تک رہتا ہے۔

عشاء:۔ عشاء کی نماز کا وقت آسمان کے مغربی کناروں پر سیاہی ظاہر ہوتے ہی شروع ہو جاتا ہے اور صبح صادق تک رہتا ہے۔

ث

گیارہواں (۱۱) سبق

پنجگانہ نمازوں کی رکعتوں کی تعداد

سوال:۔ فجر کی نماز میں کتنی رکعتیں ہیں۔

جواب:۔ فجر میں کل چار رکعتیں ہیں دو سنتیں اور دو فرض۔ پہلی دو سنتیں مؤکدہ ہیں۔

سوال:۔ ظہر کی نماز میں کتنی رکعتیں ہیں۔

جواب:۔ ظہر کی نماز میں کل بارہ ۱۲ رکعتیں ہیں۔ پہلی چار رکعتیں سنت مؤکدہ۔ پھر چار فرض۔ پھر دو ۲ رکعتیں سنت مؤکدہ۔ پھر دو

Marfat.com

رکعت نفل۔

سوال :۔ عصر کی نماز میں کتنی رکعتیں ہیں۔

جواب :۔ عصر کی نماز میں کل آٹھ رکعتیں ہیں۔ پہلی چار رکعتیں سنّتِ غیر مؤکدہ پھر چار فرض۔

سوال :۔ مغرب کی نماز میں کتنی رکعتیں ہیں۔

جواب :۔ مغرب کی نماز میں کل سات رکعتیں ہیں۔ پہلی تین رکعتیں فرض۔ پھر دو رکعتیں سنّتِ مؤکدہ۔ پھر دو نفل۔

سوال :۔ عشاء کی نماز میں کتنی رکعتیں ہیں۔

جواب :۔ عشاء کی نماز میں کل سترّہ رکعتیں ہیں۔ پہلی چار رکعتیں سنّتِ غیر مؤکدہ پھر چار رکعتیں فرض پھر دو رکعتیں سنّتِ مؤکدہ پھر دو نفل پھر تین رکعتیں وِتر واجب پھر دو رکعتیں نفل۔

سوال :۔ وِتروں کی تیسری رکعت کس طرح پڑھے۔

جواب :۔ وِتروں کی تیسری رکعت میں الحمد اور سورۃ پڑھنے کے بعد اللہ اکبر کہکر کانوں کی لَدیوں تک دونوں ہاتھ اٹھا کر پھر ناف کے نیچے باندھ لے اور دعاءِ قنوت پڑھے پھر رکوع کرے۔

دعاءِ قنوت :۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ

ترجمہ :۔ اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور مغفرت طلب کرتے ہیں اور تجھ پر ایمان

Marfat.com

بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِیْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ

لاتے ہیں اور تیرے اوپر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری بہتر تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں

وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ

اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور علیحدہ کر دیتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں اسکو جو تیری نافرمانی کرے اے اللہم

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى

تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی جانب دوڑتے

وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ

اور جھپٹتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اور بیشک تیرا عذاب

بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ہ

کافروں کو پہونچنے والا ہے۔

(۱۲) بارہواں سبق

نماز کے فرضوں کا بیان

سوال :۔ نماز میں کتنے فرض ہیں۔

جواب :۔ نماز میں تیرہ ۱۳ فرائض ہیں اور ان کی دو قسمیں ہیں ۱ داخل نماز ۲ خارج نماز۔ چھ نماز سے خارج ہیں انکو شرائط کہتے ہیں اور سات نماز میں داخل ہیں انکو ارکان کہتے ہیں۔ ان سب کا ادا کرنا ضروری

Marfat.com

ہے۔ ان کے بغیر نماز نہیں ہوگی۔

سوال :۔ نماز کی چھ شرطیں بیان کیجئے۔

جواب :۔ نماز کی چھ شرطیں یہ ہیں : ۱ نمازی کے بدن کا نجاستِ حقیقی اور نجاستِ حکمی دونوں سے پاک ہونا۔

۲ نمازی کے لباس کا پاک ہونا۔

۳ جائے نماز کا پاک ہونا۔

۴ ستر یعنی بدن کا چھپانا (مرد کو ناف سے گھٹنوں تک اور عورت کو سارا بدن منہ۔ پہنچے اور پیروں کے سوا)۔

۵ نماز کی نیت کرنا۔

۶ قبلہ کی طرف منہ کرنا۔

سوال :۔ نماز کے سات ارکان بیان کیجئے۔

جواب :۔ نماز کے سات ارکان یہ ہیں :

۱ تکبیر تحریمہ ۲ قیام

۳ قرأت ۴ رکوع

۵ سجود ۶ آخر کا قعدہ

۷ اپنے کسی فعل کے ذریعے نماز سے باہر آنا۔

Marfat.com

تیرھواں (۱۳) سبق

واجباتِ نماز کا بیان

سوال :- نماز میں کل کتنے واجب ہیں۔

جواب :- نماز میں کل ۳۳ واجب ہیں۔

۱ تکبیر تحریمہ میں لفظ اللہ اکبر کہنا ۲ فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت کے سوا باقی نمازوں کی ہر رکعت میں الحمد پڑھنا ۳ سورۃ ملانا یعنی قرآن کی ایک بڑی آیت جو چھوٹی تین آیتوں کے برابر ہو یا تین چھوٹی آیتیں پڑھنا ۴ فرضوں کی پہلی دو رکعتوں میں اور واجب و سنت و نفل کی ہر رکعت میں الحمد کے ساتھ سورۃ ملانا ۵ الحمد کا سورۃ سے پہلے پڑھنا ۶ ہر رکعت میں سورۃ سے پہلے ایک ہی بار الحمد پڑھنا ۷ الحمد اور سورۃ کے درمیان کچھ اور نہ پڑھنا ۸ قرأت کے فوراً بعد رکوع کرنا ۹ ایک سجدہ کے بعد بلا فصل دوسرا سجدہ کرنا ۱۰ تعدیل ارکان یعنی رکوع، سجود، قومہ اور جلسہ میں کم از کم ایک مرتبہ سبحٰن اللہ کہنے کے بقدر ٹھہرنا ۱۱ قومہ یعنی رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا

Marfat.com

۱۲ء جلسہ یعنی دو سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا ۱۳ء قعدۂ اولیٰ اگرچہ نفل نماز ہو ۱۴ء فرض و وتر و سنن ونوافل میں قعدہ اولیٰ میں تشہد پر کچھ نہ پڑھنا ۱۵ء دونوں قعدوں میں پورا تشہد پڑھنا ۱۶ء سلام پھیرتے وقت لفظ السلام دو بار واجب ہے اور لفظ علیکم واجب نہیں ہے ۱۷ء وتر میں دعائے قنوت پڑھنا ۱۸ء تکبیرِ قنوت ۱۹ء نماز عیدین کی چھوں تکبیریں ۲۰ء نماز عیدین میں دوسری رکعت کی تکبیر رکوع ۲۱ء اور اس تکبیر کے لئے لفظ اللہ اکبر کہنا۔

۲۲ء ہر جہری نماز یعنی مغرب و عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں اور فجر۔ جمعہ۔ عیدین۔ تراویح اور رمضان شریف کے وتروں کی ہر رکعت میں امام کو بلند آواز سے قرأت کرنا ۲۴ء ہر واجب و فرض کا اس کی جگہ پر ہونا ۲۵ء ہر رکعت میں رکوع ایک ہی بار کرنا ۲۶ء سجدہ کا ہر رکعت میں دو ہی بار کرنا ۲۷ء دوسری رکعت سے پہلے قعدہ نہ کرنا ۲۸ء چار رکعت والی نماز میں تیسری رکعت پر قعدہ نہ کرنا ۲۹ء آیتِ سجدہ پڑھی ہو تو سجدۂ تلاوت کرنا ۳۰ء سہو ہوا ہو تو سجدۂ سہو کرنا ۳۱ء دو فرض یا دو واجب یا واجب و فرض کے درمیان ایک تسبیح کے بقدر وقفہ نہ کرنا ۳۲ء جب امام قرأت کرے بلند آواز سے ہو خواہ آہستہ اس وقت مقتدی کا چپ رہنا ۳۳ء قرأت کے سوا تمام واجبات

Marfat.com

میں امام کی پیروی کرنا یہ کل ۲۳ واجب ہیں ان میں سے اگر ایک بھی ترک ہو گیا بھول کر ہوا ہو یا جان کر تو سجدۂ سہو واجب ہو گا۔ اگر سجدۂ سہو کر لیا تو نماز ہو جائے گی ورنہ نماز کا دہرانا واجب ہو گا۔

ٿ

چودھواں (۱۴) سبق

نماز پڑھنے کا طریقہ

سوال :۔ نماز پڑھنے کا طریقہ بیان کیجئے۔

جواب :۔ نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ وضو کر کے پاک کپڑے پہن کر قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو اور نماز کی نیت کر کے دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھائے اور اللہ اکبر کہکر ناف کے نیچے باندھ لے (اسکو تکبیرِ تحریمہ کہتے ہیں) اس طرح کہ بایاں ہاتھ نیچے رہے اور داہنا ہاتھ اس کے اوپر اور دل میں خیال رکھے کہ میں اللہ تعالےٰ کے دربار میں کھڑا ہوں، پھر ثنا یعنی۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ

ترجمہ: اے اللہ ہم تیری پاکی کا اقرار کرتے ہیں اور تیری تعریف بیان کرتے ہیں اور تیرا نام بہت برکت والا ہے اور تیری بزرگی بہت برتر ہے

وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ۔ پھر تعوذ یعنی :۔

اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔

ترجمہ :۔ میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے ۔

پھر تسمیہ یعنی :۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ پڑھے ۔

ترجمہ :۔ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۔

پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا بڑا مہربان ہو نہایت رحم والا ہے

مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ

مالک ہو قیامت کے دن کا (اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ۔

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ

دکھا ہم کو راستہ سیدھا راستہ ان لوگوں کا کہ انعام فرمایا تو نے

عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝

ان پر نہ ان کا کہ غضب کیا گیا ان پر اور نہ گمراہوں کا ۔

پڑھے پھر آہستہ سے آمین (ایسا ہی ہو) کہے ۔ پھر ضم سورۃ کرے یعنی کوئی سورۃ پڑھے

مثلاً اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَکَ

بیشک ہم نے دیا تم کو خیر کثیر یا حوض کوثر ۔ پس نماز پڑھیئے اپنے رب کیلئے اور قربانی کیجئے بیشک آپ کا دشمن

Marfat.com

هُوَ الْاَبْتَرُ

نسل بریدہ ہے۔

پھر اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں چلا جائے۔ رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑ لے۔ پھر رکوع کی تسبیح یعنی سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ (پاکی بولتا ہوں اپنے پروردگار بزرگ کی) تین یا پانچ یا سات بار پڑھے پھر تسمیع یعنی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ (اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی) کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے (اس کو قومہ کہتے ہیں) اور تحمید یعنی رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ (اے ہمارے پروردگار سب تعریف تیرے ہی واسطے ہے) پڑھے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اس طرح کہ پہلے دونوں گھٹنے زمین پر رکھے پھر دونوں ہاتھ پھر دونوں ہاتھوں کے درمیان پہلے ناک پھر ماتھا زمین پر رکھے اور سجدہ کی تسبیح یعنی سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی (پاکی بولتا ہوں اپنے پروردگار برتر کی) تین یا پانچ یا سات بار پڑھے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا اٹھے اور سیدھا بیٹھ جائے (اس کو جلسہ کہتے ہیں) پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں چلا جائے یہاں تک پہلی رکعت پوری ہو گئی۔ پھر اللہ اکبر کہتا ہوا دوسری رکعت کے لئے سیدھا کھڑا ہو جائے مگر یہ خیال رہے کہ سجدہ سے اُٹھتے وقت زمین پر ہاتھ نہ ٹیکے۔ اب دوسری رکعت کے لئے الحمد شریف پڑھے اور کوئی سورۃ ملائے۔ مثلاً:۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

(اے پیارے نبی) آپ کہدیجئے وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے اس نے کسی کو جنا اور نہ

Marfat.com

يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

وہ جنا گیا اور نہ اس کا کوئی شریک ہے۔

اور پہلے کی طرح دوسری رکعت پوری کر کے بیٹھ جائے۔ اس طرح کہ بائیں پیر کے پنجے کو بچھا دے اور داہنے پیر کی انگلیوں کو قبلہ رُو کر کے داہنے پیر کی ایڑی کو کھڑا رکھے اور دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو سیدھا قبلہ رُو کر کے گھٹنوں پر رکھے (اس کو قعدہ کہتے ہیں)۔ اب تشہد یعنی:۔

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ

سب قولی عبادتیں اور سب فعلی عبادتیں اور سب مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں سلام

عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ

سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم،

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝

اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

پڑھے اور اشہد ان لا الٰہ پڑھتے وقت داہنے ہاتھ کی کلمۂ شہادت کی

Marfat.com

انگلی کو سیدھا بلند کرے اور بیچ کی انگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر چھنگلیا اور اس کی برابر والی انگلی کو بھی بیچ کی انگلی کے ساتھ موڑ لے اور اِلَّا اللہ پر کلمہ کی انگلی کو گرادے اور سب انگلیاں بچھادے یہاں تک دو رکعتیں ہو گئیں۔ اگر دو رکعت کی نماز پڑھ رہا ہے تو اس کے بعد درودِ ابراہیمی یعنی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

ترجمہ:۔ اے اللہ تو رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد علیہ السلام پر

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی

اور اُن کی آل پر جیسے رحمت نازل فرمائی تو نے ہمارے سردار ابراہیم علیہ السلام پر اور اُنکی

اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ

آل پر بیشک تو تعریف کے لائق اور بڑی بزرگی والا ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما ہمارے

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

سردار حضرت محمد علیہ السلام اور اُن کی آل پر جیسے برکت نازل فرمائی تو نے ہمارے

عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اُنکی آل پر بیشک تو تعریف کے لائق اور بڑی بزرگی والا ہے

پڑھے۔ اس کے بعد کوئی دعا ماثورہ مثلاً :۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اے اللہ مغفرت فرما میری اور میرے والدین کی اور تمام مومنین اور مومنات کی

Marfat.com

إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ -

بیشک تو ہی دعاؤں کا قبول فرمانے والا ہے اپنی رحمت کا صدقہ اے ارحم الراحمین -

پڑھے اس کے بعد السلام علیکم ورحمۃ اللہ (سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت) کہتے ہوئے پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرے۔ سلام پھیرتے وقت یہ نیت کرے کہ یہ سلام داہنی اور بائیں طرف کے مقتدیوں اور فرشتوں پہ بھیج رہا ہوں اور اگر تین یا چار رکعت کی نماز ہے تو قعدۂ اولیٰ میں تشہد پڑھ کر سیدھا کھڑا ہو جائے اور بقیہ رکعتیں پوری کر کے قعدۂ اخیرہ کرے اور تشہد درود ابراہیمی اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دے۔ سلام پھیرنے کے بعد امام داہنی یا بائیں طرف مڑ جائے مقتدیوں کی طرف پیٹھ نہ کرے پھر دونوں ہاتھ سینے تک بلند کر کے یہ دعا پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ

ترجمہ : اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تیری طرف سے سلامتی ملتی ہے اور تیری طرف ہی سلامتی

السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَأَدْخِلْنَا بِرَحْمَتِكَ دَارَ السَّلَامِ

لوٹتی ہے زندہ رکھ ہم کو اے ہمارے رب سلامتی کے ساتھ

تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ؞

اور داخل فرما ہمکو اپنی رحمت سے دار السلام میں۔ بہت برکت والا ہے تو ہمارے رب

اور بہت برتر ہے تو اے عظمت و بزرگی والے

Marfat.com

سوال :- بہت سے لوگ مل کر جو نماز پڑھتے ہیں اس میں نماز پڑھانیوالے کو اور نماز پڑھنے والوں کو اور اس نماز کو کیا کہتے ہیں۔

جواب :- بہت سے لوگ مل کر جو نماز پڑھتے ہیں اس میں نماز پڑھانیوالے کو امام اور اس کے پیچھے نماز پڑھنے والوں کو مقتدی اور اس نماز کو جماعت کی نماز کہتے ہیں۔

سوال :- اکیلے نماز پڑھنے والے کو کیا کہتے ہیں۔

جواب :- اکیلے نماز پڑھنے والے کو منفرد کہتے ہیں۔

سوال :- نماز کی حالت میں نظر کہاں رکھنی چاہیئے۔

جواب :- قیام کی حالت میں نظر سجدہ کی جگہ پر رکھے اور رکوع کی حالت میں پیروں کے انگوٹھے پر اور سجدہ کی حالت میں ناک کے بانسے پر اور جلسہ اور قعدہ کی حالت میں نظر گود میں رکھے۔

سوال :- رکوع کس طرح کرنا چاہیئے۔

جواب :- رکوع کرنے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے دونوں گھٹنوں کو مضبوط پکڑ لے اور پیٹھ اور سر برابر رہیں۔ یعنی سر پیٹھ سے اونچا رہے نہ نیچا۔

سوال :- سجدہ کرنے کا صحیح طریقہ بتایئے۔

جواب :- سجدہ اس طرح کرنا چاہیئے کہ دونوں گھٹنوں کو پہلے زمین

Marfat.com

پر ٹیکے پھر دونوں ہاتھوں کو زمین پر اس طرح رکھے کہ انگلیاں قبلہ کی طرف سیدھی ہوں۔ دونوں ہاتھوں کے درمیان پہلے ناک پھر ماتھا زمین پر ٹیکے۔ دونوں کہنیاں زمین سے اونچی اور دونوں بازو پسلیوں سے جُدا رکھے اور پیروں کی انگلیاں زمین پر جمی رہیں۔ اگر پیر کی سب انگلیاں زمین سے اُٹھ گئیں تو نماز فاسد ہو جائے گی۔ لہٰذا کوشش کرنی چاہیئے کہ زائد سے زائد انگلیاں زمین سے لگی رہیں اور رانیں پیٹ سے اور پنڈلیاں رانوں سے جدا رکھے۔

سوال :- ایک رکعت میں کتنے رکوع اور سجدے ہیں۔

جواب :- ایک رکعت میں صرف ایک رکوع اور دو سجدے ہیں اور دونوں سجدے فرض ہیں۔ اگر ایک سجدہ کیا تو نماز نہ ہوگی۔

سوال :- مقتدی اور منفرد کی نمازوں میں کیا فرق ہے۔

جواب :- ایک فرق تو یہ ہے کہ امام اور منفرد پہلی رکعت میں ثناء کے بعد اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر الحمد شریف اور کوئی سورۃ بھی پڑھے اور دوسری رکعت میں بسم اللہ اور الحمد شریف اور سورۃ پڑھتے ہیں مگر مقتدی پہلی رکعت میں صرف ثناء پڑھتا ہے اور باقی رکعتوں کے قیام کی حالت میں چپکا کھڑا رہتا ہے۔

Marfat.com

اور کچھ نہیں پڑھنا ۔ دوسرا فرق یہ ہے کہ امام رکوع سے اُٹھتے وقت صرف تسمیع یعنی سمع اللہ لمن حمدہٗ کہتا ہے اور مقتدی صرف تحمید یعنی ربنا لک الحمد کہتا ہے اور منفرد تسمیع یعنی سمع اللہ لمن حمدہٗ کے ساتھ تحمید یعنی رّبنا لک الحمد بھی کہتا ہے ۔

سوال :۔ سنّت یا نفل نمازوں کی تین رکعتیں بھی پڑھی جاتی ہیں ۔

جواب :۔ سنت یا نفل نمازوں کی تین رکعتیں نہیں ہوتیں دو یا چار رکعتیں ہوتی ہیں ۔

سوال :۔ کیا فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ ملانا چاہیئے ۔

جواب :۔ فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ نہیں ملانا چاہیئے ۔ الحمد پڑھ کر رکوع میں چلا جائے ۔

مُعجزہ

طبرانی اور بیہقی نے ابن حکیم ضبّی سے روایت کی ہے کہ جب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ مجھ کو ملتے تو مجھ سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہٗ کا حال دریافت فرماتے اور جب میں ان کی خیریت کی خبر دیتا تو بہت خوش ہوتے ۔ میں نے اِس کا سبب دریافت کیا تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ

Marfat.com

نے بیان فرمایا کہ ہم دس آدمی ایک گھر میں بیٹھے ہوئے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو پیچھے مرے گا ناریں ہوگا۔ اس وقت تک آٹھ حضرات ان اصحاب میں سے انتقال فرما چکے ہیں اور حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ زندہ ہیں اسی وجہ سے میں سمرہ رضی اللہ عنہ کے حال کی تفتیش کرتا ہوں۔ اور حضرت ابوہریرہؓ کا یہ حال تھا کہ اگر کوئی ان سے کہہ دیتا کہ حضرت سمرہؓ کا انتقال ہوگیا تو اُن کو غش آجاتا تھا یہاں تک کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوگیا۔ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کو مرضِ کزاز لاحق ہوگیا۔ وہ ایک بڑی دیگ میں پانی گرم کرکے اُس میں بیٹھتے تھے ایک روز وہ گر گئے اور آگ میں جل گئے۔ لوگ اُنکی عیادت کو حاضر ہوئے تو وہ خوش نظر آتے تھے حالانکہ اس سے پہلے وہ بہت غمگین رہا کرتے تھے۔ ان سے دریافت کیا کہ حضرت آپ خلافِ معمول آج بہت خوش نظر آرہے ہیں باوجودیکہ آج آپ جل گئے ہیں اور آپ کو بہت تکلیف ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ ہم دس آدمیوں سے حضور علیہ السلام نے ایک روز فرمایا تھا کہ تم میں سے جو شخص پیچھے مرے گا وہ آگ میں ہوگا۔ مجھ سے پہلے اُن سب حضرات کا انتقال ہو چکا مجھ کو یہ خوف تھا کہ میں جہنم میں جاؤں گا اِسی وجہ سے میں بہت غمگین رہتا تھا۔ اب معلوم ہوگیا کہ حضور علیہ السلام کی مراد آگ سے جہنم کی آگ نہ تھی بلکہ

Marfat.com

دنیا کی آگ تھی۔ مجھ کو اسی کی خوشی ہے۔

چنانچہ جیسا کہ حضور علیہ السّلام نے فرمایا تھا حضرت سمرہ رضی اللہ عنہٗ ان دسوں حضرات میں سب سے پیچھے آگ میں جل کر فوت ہوئے اور حضور علیہ السّلام کی یہ پیشگوئی حرف بحرف درست ثابت ہوئی ؛

اَللّٰھُمَّ اِفْتَحْ لَنَا بِالْخَیْرِ وَ اِخْتِمْ لَنَا بِالْخَیْرِ
وَاجْعَلْ عَوَاقِبَ اُمُوْرِنَا بِالْخَیْرِ بِیَدِکَ الْخَیْرُ
اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی
عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

(نوٹ)

فی سبیل اللہ تقسیم کرنے کے لئے ہر مسلمان چھاپ سکتا ہے ؛

مطبوعہ :۔

مشہور آفسٹ پریس کراچی۔

کتابت :۔

★ اردو آرٹ بہادر شاہ مارکیٹ ۲۳۔ کراچی

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

...ora	mountain	montagna
...ezera	lakes	laghi
...ezero	lake	lago
...anal	marine channel, canal	canale
...uka	bay, cove, harbour	baia
...oci	islands	isole
...ok	island	isola
...anina	mountain range	catena di montagne
...lje	plain, floodplain	piano
...luotok	peninsula	peninsola
...ka, rijeka	stream	fiume
...ala	cove, inlet	baia
...ata	strait, pass	stretto
...n, vrhovi, vrhi	hill, peak, mountain, ridge	picco
...iv. zaljev	bay	baia

CONVERSION OF ELEVATIONS

FEET	METRES	FEET	METRES
1000	305	10000	3048
900	274	9000	2743
800	244	8000	2438
700	213	7000	2134
600	183	6000	1829
500	152	5000	1524
400	122	4000	1219
300	91	3000	914
200	61	2000	610
150	46	1500	457
100	30	1000	305

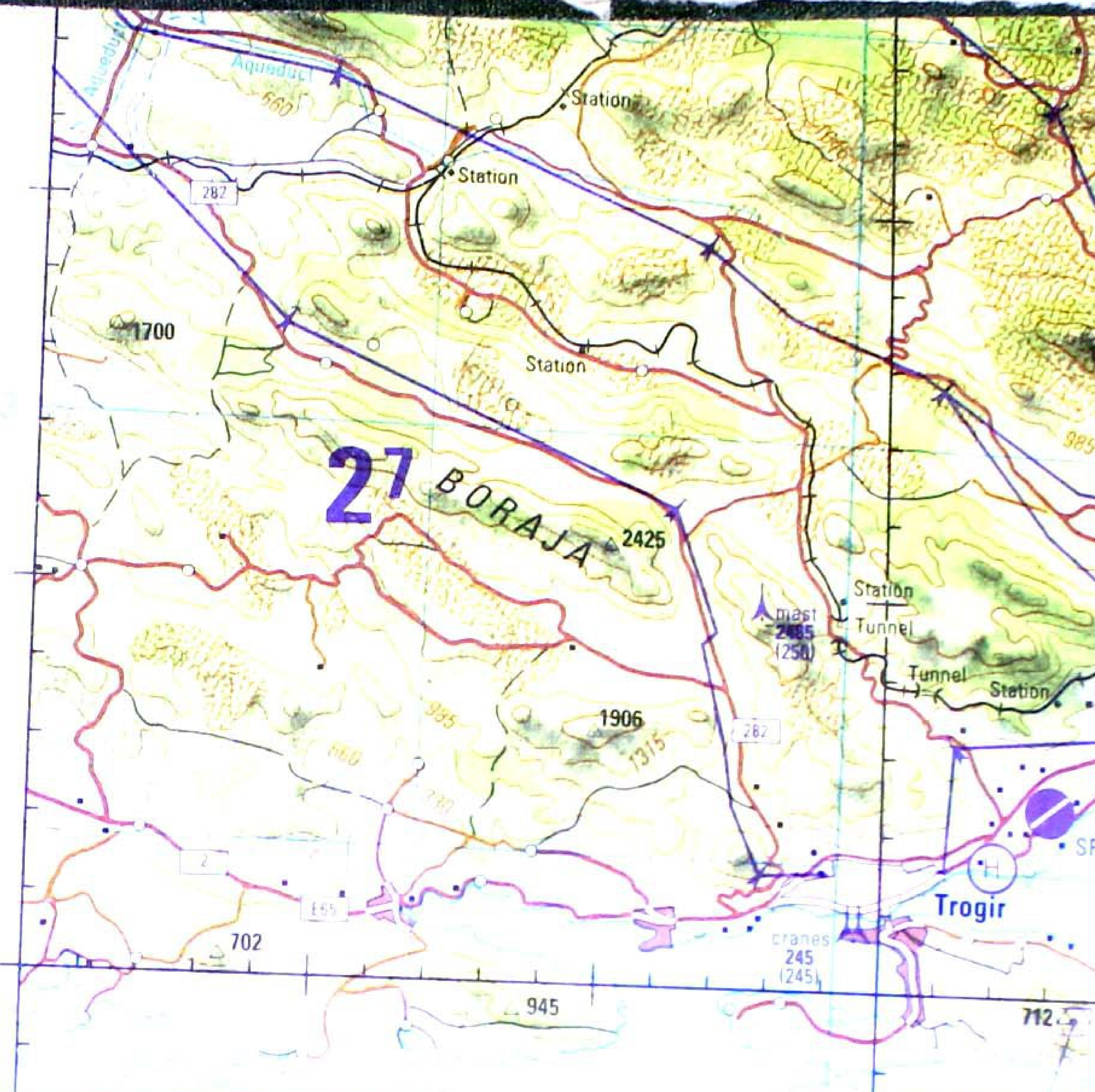

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِی الدِّيْنِ

الحمدللہ کہ کتاب فیض نصاب ذریعۂ رشد وہدایت

مُسمّٰی بہ

انوارِ شریعت

کا پہلا حصّہ :-

مؤلفہ

حضرت علامہ حکیم قاری محبوب رضا خان صاحب مدظلہ العالی بریلوی

بی۔یو۔ٹی۔ایس (علیگ) فاضل السنہ شرقیہ

(لحتیقہ ۱۶ء)

Marfat.com